

علم الانفاس

۲۹

قاعدہ۔ اگر کسی بڑے آدمی سے ملاقات کرے یا کسی سے کوئی نفع اٹھانا چاہے تو ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ شخص اس طرف رہے جس طرف کا نتھنا چل رہا ہے۔ اور کسی قرص دار یا دشمن سے اگر سامنا ہو تو خود اس طرف رہنا چاہیے جدھر کا نتھنا چلتا ہو۔ اسی طرح جب بلندی پر چڑھے اور سطح زمین کا سفر کرے تو چند زاری سانس ہونا چاہیے اور نشیب کی طرف یا پیچھے لوٹنے کی وقت سورج ناری۔

قاعدہ۔ اگر سورج ناری سانس دو نوبت تک جاری رہے تو کوئی چیز اس سے گم ہو جائے گی۔ اور اگر تین نوبت چلے تو کسی دوست سے کوئی خدمت پہنچے گا۔ اور اگر چار نوبت چلے تو اپنے اعزاء و اقربا سے کوئی رنج ہوگا۔ پانچ نوبت چلنا بیماری کا نشان ہے۔ چھ نوبت یعنی بارہ گھنٹہ کسی دشمن کے غالب ہونے کا نشان ہے۔ سات نوبت چلنا عورت سے کوئی رنج پہنچنے پر دل ہے۔ اگر ایک شبانہ روز چلے تو نہایت بُرا ہے۔ دو شبانہ روز چلے تو موت کی نزدیکی کی دلیل ہے۔ اسی طرح اگر نفس قمری یعنی چند زاری دو نوبت یعنی چار ساعت تک متواتر چلے تو یہ اچھی دلیل ہے تمام کام پورے ہونے کی امید کرنا چاہیے۔ چار نوبت تک متواتر چلنے میں نئے خلعت پہننے کی امید ہے۔ سات نوبت چلنا خوشی اور شادمانی کی دلیل ہے۔ کوئی خوشخبری سُنے گا۔ اور اپنی قوم میں سردار بنے گا۔ اگر قمری میں کہیں کے سفر کا ارادہ ہو تو فوراً روانہ ہونا چاہیے۔

۱۲ نوبت دو گھنٹہ